پریس ریلیز

رمضان کے بابرکت مہینے میں خلافت کے سچے داعی نوید بٹ کی رہائی کا مطالبہ کریں جو 11 مئی 2012 کو حکومتی ایجنسیوں کے ہاتھوں اغوا ہوئے تھے

اے بااثر اور اہلِ قوت لوگو! ہم آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ اپنے اثر و رسوخ اور طاقت کو اپنے معزز بھائی نوید بٹ کی رہائی کو یقینی بنانے کے لیے استعمال کریں۔ ہم آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کیونکہ آپ عمر الفاروقؓ اور شہداء کے سردار حمزہؓ کے بیٹے ہیں، جنہوں نے اپنی طاقت اور اثر و رسوخ سے اسلام کی دعوت کو تقویت پہنچائی اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی رضا حاصل کی۔ نوید بٹ سے ہم سب اچھی طرح واقف ہیں، وہ ایک مخلص رہنما، نبوت کے نقشِ قدم پر خلافت کے قیام کے داعی اور ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان ہیں۔ ہمارے معزز بھائی نوید بٹ کو 11 مئی 2012 کو اُس وقت کی کیانی-زرداری حکومت نے اغوا کیا تھا۔ اس سال 11 مئی 2021 کو اِس مخلص مسلمان پر مسلسل جاری رہنے والے اس ظلم کو نو سال مکمل ہو جائیں گے جس کا جرم یہ کہنا ہے کہ اس کا رب صرف اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہے۔ رمضان کے اس بابرکت مہینے میں، جس میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو بے شمار اجر سے نوازتے ہیں، ہم آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ نوید بٹ کے معاملے کو اٹھائیں اور ان کی رہائی کا مطالبہ کریں تاکہ ظلم کا دسواں سال مکمل نہ ہو۔ ہم آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ نوید اور اس کے گھر والوں کی اس مشکل میں مدد کریں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ، **«مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا، نَفَّسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ» "جو شخص کسی مومن پر سے کوئی سختی دنیا کی دور کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر آخرت کی سختیوں میں سے ایک سختی دور کرے گا"** (مسلم)۔

اے علماء، صحافیوں، وکلاء، کاروباری حضرات اور دیگر طبقات میں موجود بااثر اور اہلِ قوت لوگو! ہماری طاقت، اثر و رسوخ، رتبہ اور اعزاز اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی جانب سے ایک نعمت ہے جو ہم سے کسی بھی لمحے واپس لی جا سکتی ہے۔ یقیناً ہماری طاقت، اثر و رسوخ، رتبہ اور اعزاز ایک بھروسہ ہے جس کے متعلق اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہمارا احتساب کریں گے۔ جیسے جیسے ہماری زندگی اپنے منطقی انجام، موت، کے قریب پہنچ رہی ہے، تو ہمارے لیے یہ اور ضروری ہو جاتا ہے کہ ہم اپنی طاقت اور اثر و رسوخ کو بہترین مقصد کے لیے استعمال کریں اور وہ بہترین مقصد اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی خدمت اور اس کے دین کی سربلندی کے لیے کام کرنا ہے۔ آج ہم اپنی صلاحیتوں کو اُس وقت استعمال کریں گے جب اسلامی امت بیدار اور وہ اپنے مقصدِ حیات سے آگاہ ہو رہی ہے جو کہ ریاست و اتھارٹی کے قیام کے ذریعے اسلامی طرزِ حیات کی بحالی ہے تاکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی مکمل عبادت اور اطاعت کی جائے۔ یقیناً خلافت کی پکار اب اسلامی امت کی پرزور پکار بن چکی ہے جو موجودہ حکمرانوں کے لیے مایوسی کا باعث ہے جنہوں نے اپنی گمراہی اور گناہ کے باعث ہمیں ذلت و رسوائی اور تکلیف کے سوا کچھ نہیں دیا۔ اس بات میں کوئی دو رائے نہیں کہ خیال رکھنے والی اور رہنمائی کرنے والی قیادت کے بغیر اسلامی امت ایسے ہی ہے جیسے ایک یتیم بچہ، بغیر ذمہ دار نگہبان کے۔ امت کے علاقوں پر قبضہ ہو گیا، اس کی دولت کو لوٹا جا رہا ہے اور رسول اللہ ﷺ کی ناموس کی توہین بار بار کی جا رہی ہے اور منہ توڑ جواب نہیں دیا جا رہا۔

اے عمر الفاروقؓ اور سید الشہداء حمزہؓ کے بیٹو! یقیناً جماعت اکٹھی ہو گئی ہے اور اب اسے ایک امام کی ضرورت ہے۔ ہم، طاقت اور اثر و رسوخ کے حامل لوگوں کو اپنا فرض ادا کرنا چاہئے اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے سوا کسی سے ڈرے بغیر مسلمانوں کو حقیقی تبدیلی کی طرف لے جانا چاہئے۔ ہمارے بھائی نوید نے ایسا ہی کیا اور یہ ہم سب کے لئے ایک یاد دہانی ہے، کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ قربانی اور حق پر ہماری ثابت قدمی کے بغیر اپنی نصر اور فتح کو نہیں بھیجتے۔ لہٰذا، ہم سب پر لازم ہے کہ ہم نوید بٹ کے لیے بات کریں، نوید بٹ کی رہائی کا مطالبہ کریں اور نوید بٹ کی طرح استقامت کا مظاہرہ کرتے ہوئے نبوت کے نقشِ قدم پر خلافت کے دوبارہ قیام کا مطالبہ کریں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا،

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ

"اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لیے ہیں (اور اس کے) عوض ان کے لیے بہشت (جنت تیار کی) ہے" (التوبۃ، 9:111)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK04 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449 پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK

حزب التحریر آفیشل ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrira.org:
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrir.info: